- ## Parween Rahman - Death Anniversary

اردو

آج پروین رحمان کی برسی ہے۔

پروین رحمان مشرقی پاکستان (موجودہ بنگلہ دیش) کے دارالحکومت ڈھاکہ میں 22 جنوری 1957 کو پیدا ہوئیں اور پھر سقوط ڈھاکہ کے وقت ہونے والے قتل و غارت کے دلخراش مناظر کو اپنی آنکھوں سے دیکھتے ہوئے ہجرت کر کے کراچی پہنچیں۔

شاید یہی وجہ تھی کہ پھر وہ نہ صرف کراچی ہی کی ہو کر رہ گئیں بلکہ شہرمیں متوسط طبقے والی آبادیوں کی جدید طر زپر تعمیرنو کے کام میں ایسے جت گئیں کہ ان کی زندگی کے 31 سال شہر کے گرد و نواح میں قائم کچی آبادیوں کے گلی کوچوں میں گھومتے پھرتے گزر گئے۔

پروین رحمان نے ابتدائی تعلیم ڈھاکہ میں حاصل کی لیکن بی آرکیٹیکچر کی ڈگری کراچی کے داؤد کالج آف انجنئیرنگ اور ٹیکنالوجی سے 1981 میں حاصل کی اوراگلے ہی سال وہ کراچی کی کچی آبادیوں میں رہنے والے غریب لوگوں کو زندگی کی بنیادی سہولیات کی فراہمی کے لیے کام کرنے والی ایک غیر سرکاری تنظیم اورنگی پائلٹ پروجیکٹ (او پی پی) میں بغیر تنخواہ کے انٹرن کے طور پر ملازمت اختیار کرلی۔

تین دہائیوں پر مشتمل اپنے کرئیر کے دوران پروین رحمان نے کراچی کے پرانے گوٹھوں، غیرقانونی طور پر چلانے جانے والے پانی کے ہائیڈرنٹس اورسرکاری زمینوں پربڑے پیمانے پر ہونے والی غیرقانونی تجاوزات کو ڈاکومنٹ کیا۔

وہ 1988 میں اورنگی پائلٹ پراجیکٹ ریسرچ اینڈ

English

Today marks the death anniversary of Parween Rahman.

Born on January 22, 1957, in Dhaka, the capital of what was then East Pakistan (now Bangladesh), Parween Rahman witnessed the harrowing violence of the 1971 war and migrated to Karachi with her family. Perhaps these traumatic experiences shaped her deep commitment to the city and its marginalized communities, leading her to spend 31 years working tirelessly in the narrow alleys of Karachi's informal settlements.

She received her early education in Dhaka but pursued a degree in architecture from Dawood College of Engineering and Technology, Karachi, graduating in 1981. The following year, she joined the Orangi Pilot Project (OPP), a non-governmental organization dedicated to improving the lives of the urban poor, initially as an unpaid intern.

Over three decades, Parween Rahman documented Karachi's old villages, the illegal water hydrant mafia, and widespread land encroachments.

ٹریننگ انسٹیٹیوٹ کی ڈائریکٹر مقرر ہوئیں تو کچی آبادیوں میں تعلیم، نوجوانوں کی تربیت، پانی کی فراہمی اورمحفوظ ہاؤسنگ کے پروگرامز ان کے ذمے لگے۔

13 مارچ 2013 کو پولیس اسٹیشن کے قریب چار مسلح افراد نے انکی گاڑی پر فائرنگ کی ، جس نے پاکستان کے غریبوں کے لئے زمین اور بنیادی خدمات کے حقوق کے لئے ان کے 28 سالہ طویل کیریئر کا خاتمہ کردیا۔

In 1988, she was appointed Director of the Orangi Pilot Project Research and Training Institute, where she led programs focused on education, youth training, water supply, and low-cost housing in informal settlements.

On March 13, 2013, four armed assailants opened fire on her car near a police station, bringing an end to her 28-year-long fight for the land and service rights of Pakistan’s poorest communities.